جایگاه عید غدیر درمکتب "عید خلافت و ولایت

<"xml encoding="UTF-8?>

ماخوذ از کتاب "چهل حدیث غدیر "

تحریر:محمود شریفی

ترجمہ: یوسف حسین عاقلی

فصل اوّل: جایگاه عید غدیر درمکتب   "عید خلافت و ولایت"

حدیث-١ رَوى زيادُ بْنِ مُحَمَّدٍ قالَ: دَخَلتُ عَلى اَبِى عَبْدِاللّهِ عليه السلام فَقُلْتُ: لِلْمُسْلِمينَ عيدٌ غَيْرَ يَوْمِ الْجُمُعَةِ وَالْفِطْرِ وَالْاَضْحى؟ قالَ: نَعَمْ، اَلْيَوْمُ الَّذى نَصَبَ فيهِ رَسُولُ اللّهِ صلي الله عليه و آله اَميرَالْمُؤْمِنينَ عليه السلام . [مصباح المتهجّد: 736.]

زیاد بن محمد کہتے ہیں کہ: میں امام صادق علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہو اور عرض کیا: کیا مسلمانوں کے لئےعید الاضحی(عید قربان)، عید الفطر اور جمعہ کے علاوہ بھی کوئی عید ہیں؟ امام صادق علیہ السلام نے فرمایا: ہاں، آج کا دن رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اَميرَالْمُؤْمِنين(علیہ السلام) کو (خلافت و ولایت) کے لئے منصوب فرمایا۔

برترین عید امّت

حدیث-٢ قالَ رَسُولُ اللّهِ صلي الله عليه و آله: يَوْمُ غَديرِخُمٍّ اَفْضَلُ اَعْيادِاُمَّتِى وَهُوَالْيَوْمُ الَّذى اَمَرَنِى اللّهُ تَعالى ذِكْرَهُ فيهِ بِنَصْبِ اَخى عَلِىِّ بْنِ اَبى طالِبٍ عَلَما لاِمَّتِى، يَهْتَدُونَ بِهِ مِنْ بَعْدِى وَ هُوَ الْيَوْمُ الَّذى اَكْمَلَ اللّهُ فيهِ الدّينَ وَأَتَمَّ عَلَى اُمَّتِى فيهِ النِّعْمَةَ وَرَضِىَ لَهُمُ الْاِسْلامَ دينا. [امالى صدوق: 125، ح 8.]

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میری امت کی عیدوں میں سب سے افضل غدیر خم کا دن ہے اور یہ وہ دن ہے جس کا اللہ تعالیٰ نےمجھے حکم دیا ہےکہ اس دن میں اپنے بھائی علی بن ابی طالب کو اپنی امّت کے لئےبعنوان پرچمدار و علمبردارمنصوب کروں، تاکہ لوگ میرے بعد ان کی توسط سے ہدایت اورربنمائی حاصل کریں اور یہ وہ دن ہے جس دن خداوند عالم نے دین کوتکمیل کیا اوراس دن میری امت پر رحمتوں کو کامل کیا ہے، اور دین مبین اسلام کوان کےلئے بطور دین پسند کیا۔

خدا کی عظیم عید

حدیث-٣ عَنِ الصّادِقِ عليه السلام قالَ: هُوَ عيدُاللّهِ الْاَكْبَرُ، وَ ما بَعَثَ اللّهُ نَبِيّا اِلاّ وَ تَعَيَّدَ فِى هذَا الْيَومِ وَ عَرَفَ حُرْمَتَهُ وَ اِسْمُهُ فِى السَّماءِ يَوْمُ الْعَهْدِ الْمَعْهُودِ وَ فِى الْأَرْضِ يَوْمُ الْميثاقِ الْمأخُوذِ وَ الْجَمْعِ الْمَشْهُودِ. [وسائل الشيعه، 5: 224، ح 1.]

امام صادق علیہ السلام نے فرمایا: غدیر خم کا دن پروردگار عالم کی عظیم عید ہے، اور پروردگار عالم نے کوئی نبی مبعوث نہیں کیامگر وہ(نبی) اس دن کی شناخت نہ کی اور اس کی عظمت کو تسلیم نہ کیا اور اس دن کو عید کےطور پر نہ منایا ، اور اس دن کا نام آسمان پر" يَوْمُ الْعَهْدِ الْمَعْهُود"(یعنی:عہد و میثاق اور وفاء کا دن) رکھا گیا ہے۔اور زمین پر (يَوْمُ الْميثاقِ الْمأخُوذِ وَ الْجَمْعِ الْمَشْهُودِ) پختہ و محکم عہد و میثاق اور گواہ کا دن ہے۔

عید ولایت

حدیث-۴ قیلَ لِاَبِی عَبْدِاللّهِ علیه السلام : لِلْمُؤمِنین مِنَ الأعْیادِ غَیْرُ الْعیدَیْنِ وَ الْجُمُعَةِ؟قالَ: نَعَمْ لَهُمْ ما هُوَ اَعْظَمُ مِنْ هذا، یَوْمٌ اُقیمَ اَمیرُالْمُؤْمِنینَ علیه السلام فَعَقَدَ لَهُ رَسُولُ اللّهِ الْوِلایَةَ فِی اَعْناقِ الرِّجالِ وَالنِّساءِ بِغَدیرِخُمٍّ. [وسائل الشیعه، 7: 325، ح 5.]

امام صادق علیه السلام سے کہا گیا: کیا مؤمنوں کےلئے عید الفطر، عید الاضحی(قربان)اور جمعہ کے علا بھی وہ کوئی عید ہے؟ امام صادق علیہ السلام نے فرمایا: جی ہاں، ان سے بڑا اور اعظم عید کا دن بھی ہے، جس دن رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نےجب غدیر خم میں امیرالمؤمنین کو بلند فرمایا اور ولایت کی ذمہ داری کو ان کے کاندہوں پر رکھا جسے تمام مرد و خواتین نے قبول کیا

روز تجدید ِبیعت

حدیث- ۵ عَنْ عَمّارِ بْنِ حَریزٍ قالَ : دَخَلْتُ عَلی اَبی عَبْدِاللّهِ علیه السلام فِی یَوْمِ الثّامِنِ عَشْرٍ مِنْ ذِی الْحَجَّةِ فَوَجَدْتُهُ صائِما فَقالَ لی: هذا یَوْمٌ عَظیمٌ عَظَّمَ اللّه ُحُرْمَتَهُ عَلَی الْمُؤمِنینَ وَ أَکْمَلَ لَهُمْ فیهِ الدّینَ وَ تَمَّ عَلَیْهِمُ النِّعْمَةَ وَ جَدَّدَ لَهُمْ ما أَخَذَ عَلَیْهِمْ مِنَ الْعَهْدِ وَالْمیثاقِ. [مصباح المتهجّد: 737.]

عمار بن حارث کہتے ہیں: میں 18 ذی الحجہ کے دن امام صادق علیہ السلام کی خدمت میں مشرفیاب ہوا ،تومیں نے آپ علیہ السلام کو روزہ کی حالت میں پایا۔ اس وقت امام نے مجھ سے فرمایا: آج کا عظیم دن ہے، جسےخداوند متعال نے عظمت عطا بخشی ہے اور اس دن مومنین کے دین کو کامل کیا اور ان پرنعمتوں کو مکمل کیا اور سابقہ عہدوپیمان کی تجدید کی۔

عید آسمانی

حدیث-۶ قالَ الرِّضا علیه السلام : حَدَّثَنِی اَبِی، عَنْ اَبیهِ علیهماالسلام قالَ: إنَّ یَوْمَ الْغَدیرِ فِی السَّماءِاَشْهَرُ مِنْهُ فِی الأرْضِ. [مصباح المتهجد: 737.]

امام رضا علیہ السلام نے فرمایا: میرے والد نے اپنے والد (امام صادق علیہ السلام) سے نقل کیا ہے جنہوں نے فرمایا: یوم غدیر زمین سے زیادہ آسمان پر مشہور ہے۔

عید بی‌نظیر

حدیث-۷ قالَ عَلِیٌّ علیه السلام : إنَّ هذا یَوْمٌ عَظیمُ الشَّأْنِ، فیهِ وَقَعَ الْفَرَجُ، وَ رُفِعَتِ الدُّرَجُ، وَ وُضِحَتِ الْحُجَجُ وَ هُوَ یَوْمُ الأیضاحِ وَالْاَفْصاحِ مِنَ الْمَقامِ الصُّراحِ، وَ یَوْمُ کَمالِ الدّینِ وَ یَوْمُ الْعَهْدِ الْمَعْهُودِ… [بحارالانوار، 97: 116]

حضرت امام علی علیہ السلام نے فرمایا: آج (عید غدیر) ایک عظیم المرتبت والا دن ہے۔ یہ آرام و راحت اوروسعتوں کا دن ہے اور (جو اشخاص اس کے مستحق تھے) کا وقار بلند کردیا گیا ہے، اور خدا کی دلیلیں واضح کردی گئی ہیں، اور مقدس مقام واضح طور پر بیان کیا گیا ہے، اور آج دین کی تکمیل اور عہدپیمان کا دن ہے۔

عید پربرکت

حدیث- ۸ عَنِ الصّادِقِ علیه السلام : وَاللّهِ لَو عَرَفَ النّاسُ فَضْلَ هذَا الْیَوْمِ بِحَقیقَتِهِ لَصافَحَتْهُمُ الْمَلائِکَةُ فِی کُلِّ یَوْمٍ عَشْرَ مَرّاتٍ… وَ مَا اَعْطَی اللّه ُ لِمَنْ عَرَفَهُ ما لایُحْصی بِعَدَدٍ. [مصباح المتهجد: 738.]

امام صادق علیہ السلام نے فرمایا: خدا کی قسم اگر لوگ "یوم غدیر" کی حقیقت و اصلیت اورحقیقی فضیلت کو جان لیتے تو فرشتے روزانہ دن میں دس بار ان سے مصافحہ کرتے ۔۔۔اور اس دن کی معرفت کو جاننے والوں کو خداتعالی نےبےشمار نعمتیں عطا کی ہے۔

عیدِ آتِشین

حدیث-۹ قالَ اَبُو عَبْدِاللّه ِ علیه السلام : … وَ یَوْمُ غَدیرٍ بَیْنَ الْفِطْرِ وَالْاَضْحی وَ یَوْمُ الْجُمُعَةِ کَالْقَمَرِ بَیْنَ

الْكَواكِبِ. [اقبال سید بن طاووس: 466.]
حضرت امام صادق علیہ السلام نے فرمایا: "غدیر خم"کا دن (فضیلت کے اعتبار سے)عید الفطر، عید قربان اور روزِجمعہ کے درمیان ایسا ہے جیسے چاند ستاروں کے درمیان۔"

چہار عیدالھی
حدیث- ١٠ قـالَ اَبُو عَبْدِاللّه علیه السلام : اِذا کانَ یَوْمُ الْقِیامَةِ زَفَّتْ اَرْبَعَةُ اَیّامٍ اِلَی اللّهِ عزوجل کَما تَزِفُّ الْعَـرُوسُ اِلی خِـدْرِهـا: یَوْمَ الْفِطْرِ وَ یَوْمَ الاَضْحی وَ یَوْمَ الْجُمُعَةِ وَ یَـوْمَ غَـدیرِخُـمٍّ. [اقبال سید بن طاووس: 466]
حضرت امام صادق علیہ السلام نے فرمایا: جب قیامت کا دن ہو گا تو چار دن خدا کی طرف بَناو سِنگار (لباس اور زیور سے آراستگی)کر اس طرح تیزی سے جائیں گے جیسے دلہن (بَناو سِنگار اورلباس عروس زیب تن کئےاور زیور سے آراستگی کے ساتھ)اپنےشوہر کے گھر کی طرف تیزی سے جاتی ہے:وہ عید فطر ،عید قربان ، روزجمعہ اور یوم ِغدیرخم ہیں۔

فصل دوّم: اہمیت و عظمت یوم ِغدیر "روز پیام وولایت"
حدیث-١١ قـالَ رَسُـولُ اللّهِ صلي الله عليه و آله: یا مَعْشَرَالْمُسْلِمینَ لِیُبَلِّغِ الشّاهِدُ الْغَائِبَ، اُوصی مَنْ آمَنَ بِی وَ صَدَّقَنِی بِوِلایَةِ عَلیٍّ، اَلا اِنَّ وِلایَةَ عَلِیٍّ وِلایَتی وَ وِلایَتی وِلایَةَ رَبِّی، عَهْدا عَهِدَهُ اِلیَّ رَبِّی وَ أمَرَنِی أنْ أبَلِّغُکُمُوهُ. [بحارالانوار 37: 141، ح 35.]
رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے غدیر کے دن فرمایا: اے مسلمانو! جولوگ حاضرہیں ان کو چاہیے کہ جو لوگ موجود نہیں ہیں ان تک میرا یہ پیغام پہنچائیں:
جس نے مجھ پر ایمان لایا میری(نبوت کی)تصدیق کی، میں اس کو علی کی ولایت کی سفارش کرتا ہوں، آگاہ رہوجاؤ! کہ علی کی ولایت میری ولایت ہے اور میری ولایت میرے پروردگار کی ولایت ہے۔ یہ ایک ایسا عہد و میثاق تھا جس کی مجھ سے میرے پروردگار نے وعدہ لیا تھا اورمیرے رب نے مجھے اس پیغام الہی کو آپ تک پہنچانے کا حکم دیاہے۔
روز اطعام
حدیث- ١٢ قـالَ اَبُـو عَبـدِاللّهِ علیه السلام : ... وَ اِنَّهُ الْیَوْمُ الَّذی اَقامَ رَسُولُ اللّهِ صلي الله عليه و آله عَلیّا علیه السلام لِلنّاسِ عَلَما وَ اَبانَ فیهِ فَضْلَهُ وَ وَصیَّهُ فَصامَ شُکْرا لِلّهِ عزوجل ذلِكَ الْیَوْمَ وَ اِنَّهُ لَیَوْمُ صِیامٍ وَ اِطْعامٍ وَ صِلَةِ الاْخْوانِ وَ فیهِ مَرْضاةُ الرَّحْمنِ، وَ مَرْغَمَةُ الشَّیْطانِ. [وسائل الشیعه 7: 328، ضمن حدیث 12.]
حضرت امام صادق علیہ السلام نے فرمایا: ۔۔۔عید غدیر وہ دن ہے جس دن رسول خدا صلي الله عليه و آله وسلم نے علی علیہ السلام کو لوگوں کے لئے بعنوان پرچم دار اور علمبردار بنا یا۔ اس دن ان کی فضیلت کو آشکار کیا، اور اپنے جانشین اور خلیفہ کے طور پر ان کی معرفی کرایا، پھر سفارش کی کہ اللہ تعالیٰ کے شکر کے طور پر اس دن روزہ رکھا، اور اس دن روزہ رکھنے، عبادت کرنے، کھانا کھلانے اور دینی بھائیوں کی صلہ رحم کرنے اور مریضوں کی عیادت کا دن ہے۔ یہ وہ دن ہے جس میں خدا ئےمہربان کی خوشنودی حاصل کرنے اور شیطان کی ناک زمین پر رگڑنے کا دن ہے
روز هدیه
حدیث-١٣ عَـنْ اَمیـرِالْمُـؤْمِنیـنَ علیه السلام قـالَ: ...اِذا تَلاقَیْتُمْ فَتُصافِحُوا بِالتَّسْلیمِ وَتَهابُوا النِّعْمَةَ فِی هذَا الْیَوْمِ، وَلِیُبَلِّغِ الْحاضِرُ الْغائِبَ، وَالشاهِدُ البایِنَ، وَلیَعِدِ الْغَنِیُّ الْفَقیرَ وَالْقَوِیُّ عَلَی الضَّعیفِ اَمَرَنی رَسُولُ اللّهِ صلي الله عليه

و آله [وسائل الشيعه 7: 327.]

امير المؤمنين عليہ السلام نے (عيد غدير کے دن خطبہ ميں) فرمايا:… جب تم ايک دوسرے سے ملاقات کرو تو پہلےسلام کے ساتھ مصافحہ کيا کرو اور اس دن ايک دوسرے کو اس دن کے وقار کے مطابق تحفہ دو۔ اور حاضر شخص ،غائب کو يہ پيغام پہنچا ديں ، غنی و نالدار فقير اور طاقتور کمزوروں کی مدد کرے، ميرے بنی اکرم صلي اللّہ عليہ و آلہ وسلم نے ان باتوں کا دستورديا ہے۔

روز کفالت

حديث- ۱۴ عَـنْ اَميـرِالْمُـؤْمِنيـنَ عليه السلام قـالَ: … فَكَيْفَ بِمَنْ تَكَفَّلَ عَدَدا مِنَ الْمُؤْمِنينَ وَالْمُؤْمِناتِ وَأَنَا ضَمينُهُ عَلَى اللّهِ تَعَالى الأمانَ مِنَ الْكُفْرِ وَالْفَقْرِ [وسائل الشيعه 7: 327.]

اميرالمؤمنين عليہ السلام نے فرمايا:… اس شخص کا کيا حال ہوگا جو (يوم غدير) بہت سے مؤمن مردوں اور مؤمنہ عورتوں کے اخراجات کا ذمہ دار ہے،اور ميں(علی ابن ابی طالب) اللہ تعالی کی بارگاہ ميں اس شخص کا ضامن(يا ميں ہی ضمانت) ہوں، کفر و قفر اور غربت سےامان اور محفوظ رہے گا

روز سپاس اور خوشی کا دن

حديث- ۱۵ قالَ اَبـو عَبْـدِاللّه ِ عليه السلام : … هُوَيَوْمُ عِبادَةٍ وَصَلوةٍ وَشُكْرٍلِلّهِ وَحَمْدٍ لَهُ، وَسُرُورٍ لِما مَنَ اللّهُ بِهِ عَلَيْكُمْ مِنْ وِلايَتِنا، وَاِنّى اُحِبُّ لَكُمْ اَنْ تَصُومُوهُ. [وسائل الشيعه 7: 328، ح 13.]

حضرت امام صادق عليہ السلام نے فرمايا: …عيد غدير عبادت، دعاء، شکرگزاری اور پروردگار عالم کی حمد و ثنا کا دن ہے، اور يہ خوشی اور مسرت کا دن ہےجس کی تم پر سےہماری (يعنی واہب بے مِنَّت نےخاندان اہل بيت عليہم السلام کی)ولايت کی احسان اور منت جتائی گئی ہےاور مجھےتم لوگوں کےاس دن کاروزہ رہبت پسند ہے۔

غدير کےدن انفاق کا ثواب

حديث-۱۶ عَـنْ الصّـادِقِ عليه السلام : … وَلَدِرْهَمٌ فيهِ بِأَلْفِ دِرْهَمٍ لاِءخْوانِكَ الْعارِفينَ، فَأَفْضِـلْ عَلى اِخْوانِكَ فِى هَذا الْيَوْمِ وَ سُرْفيهِ كُلَّ مُـؤْمِـنٍ وَ مُؤْمِنَةٍ. [مصباح المتهجد: 737.]

حضرت امام صادق عليہ السلام سے نقل ہے کہ:… عيد غدير کے دن اہل ايمان و معرفت اورواقف و جاننے والے بھائيوں کو ايک درہم دينا ہزار درہم دينےکے برابر ہے، لہٰذا اس دن سب سے افضل اپنے بھائيوں اور مؤمنين پر خرچ کرناہے اور اجروثواب بھی زيادہ ہے نيز اس دن اپنے دينی بھائی،مؤمن مرد اور مؤمنہ عورتوں کو خوش کرنا بھی باعث ثواب ہے

خوشی اور مسرت کا دن

حديث-۱۷ قالَ اَبُو عَبْدِاللّهِ عليه السلام : اِنَّهُ يَوْمُ عيدٍ وَ فَرَحٍ وَ سُرُورٍ وَ يَوْمُ صَوْمٍ شُكْرا لِلّهِ تَعالى. [وسائل الشيعه 7: 326، ح 10.]

حضرت امام صادق عليہ السلام نے فرمايا: عيد غدير خوشی ، سرور اور مسرت کا دن ہے اور اپنے پروردگار عالم کی بارگاہ ميں(ولايت جيسی عظيم نعمت الہی کے حصول پر) شکرکے طور پر روزہ رکھنے(يوم صوم) کا دن ہے۔

روز تبريک وتهنيت

حديث-۱۸ قـالَ عَلـىٌّ عليه السلام : عُودُوا رَحِمَكُمُ اللّهُ بَعْدَ اِنْقِضاءِ مَجْمَعِكُمْ بِالتَّوْسِعَةِ عَلى عِيالِكُمْ، وَالبِرِّ بِاِخْوانِكُمْ وَالشُّكْرِ لِلّهِ عزوجل عَلَى ما مَنَحَكُمْ، وَاجْتَمِعُوا يَجْمَعِ اللّهُ شَمْلَكُمْ، وَ تُبارُّوا يَصِلِ اللّهُ اُلْفَتَكُمْ، وَ تُهانِؤا نِعمَةَ اللّهِ كَما

هَنّا کُمُ اللّهُ بِالثَّوابِ فیهِ عَلی أَضْعافِ الاْعْیادِ قَبْلَهُ وَ بَعْدَهُ اِلاّ فِی مِثْلِهِ... [بحارالانوار 97: 117.]
حضرت علی علیہ السلام نے فرمایا: (یوم غدیر کے دن) خدا تم پر رحم کرے اپنے اجتماعی امور کی انجام دہی کے بعد اپنے اپنے گھروں کو لوٹ جاؤاور اپنے خاندان کی آرام و راحت اور آسائش کا ساماں فراہم کرو ، اپنے بھائیوں کے ساتھ بھلائی کریں، اوع پروردگار عالم کی عطاء کردہ نعمتوں (ولایت اہل بیت علیہم السلام)پر شکر ادا کریں ،متحد ہو جائیں تاکہ اللہ تم لوگوں کو اتحاد کی نعمت عطاءکرے، نیکی اور احسان کریں تاکہ پروردگار عالم تم لوگوں کے درمیاں الفت و دوستی کو برقرار رکھے اور اس دن ایک دوسرے کو پروردگار عالم کی نعمت(ولایت و امامت کی)مبارکباد پیش کریں۔ جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے اس دن تم کو دوسری عیدوں پر کئی گنا اجر و ثواب عطا فرمایا ہےجو نہ اس سے پہلے کسی عید کے دن کو ملا ہے اور نہ ہی بعد میں کسی عید کو ملےگا، ایسے اجر عید غدیر کے دن کے علاوہ نہیں ملیں گے...

غدیر کے دن کونساعمل انجام دیں؟

حدیث-۱۹

رَوَی الْحَسَنُ بْنُ راشِدٍ : عَنْ اَبِی عَبْدِاللّهِ علیه السلام قالَ: قُلْتُ: جُعِلْتُ فِداكَ، لِلْمُسْلِمینَ عیدٌ غَیْرَالْعیدَینِ؟
قالَ: نَعَم، یا حَسَنُ! اَعْظَمُهُما وَ اَشْرَفُهُما،
قالَ: قُلْتُ لَهُ: وَ أَیُّ یَوْمٍ هُوَ؟
قالَ: یَوْمٌ نُصِبَ اَمیرُالْمُؤْمِنینَ علیه السلام فیهِ عَلَما لِلنّاسِ.
قُلْتُ لَهُ: جُعِلْتُ فِداكَ وَما یَنْبَغِی لَنا اَنْ نَصْنَعَ فِیهِ؟
قالَ: تَصُومُهُ یا حَسَنُ وَ تَكْثُرُ الصَّلوَةَ عَلی مُحَمَّدٍ وَ آلِهِ فیهِ وَ تَتَبَّـرأ اِلَی اللّهِ، مِمَّـنْ ظَلَمَهُمْ، فَاِنَّ الاْنْبِیاءَ كانَتْ تَأمُرُ الاْوْصِیاءَ بِالْیَوْمِ الَّذی كانَ یُقامُ فیهِ الْوَصِیُّ اَنْ یَتَّخِـذَ عیـدا. [مصباح المتهجد: 680.]
حسن بن راشد سے روایت ہےکہ: امام صادق علیہ السلام سے مروی ہےکہ: انہوں نےامام علیہ السلام سےعرض کیا :مولا آپ پر قربان جاؤ،کیا مسلمانوں کےلئے ان دو عیدوں (عید الفطر اوع عید الاضحی)کے علاوہ بھی کوئی اور عید ہے؟
تو اس وقت امام علیہ السلام نےفرمایا: ہاں اے حسن! سب سے بڑی با شرافت اور بہترین معظم عید۔
میں نے عرض کیا: (مولا وہ)کون سا دن ہے؟
آپ علیہ السلام نے فرمایا:وہ دن ہے جس دن امیر المؤمنین علیہ السلام کو لوگوں کا علمبردار، پرچم دار اوربعنوان ولی منصوب کیا گیا۔
میں نےامام علیہ السلام سے عرض کیا: مولا قربان جاؤ! اس دن ہمیں کیا کرنا چاہیے؟
آپ علیہ السلام نے فرمایا:اے حسن! اس دن روزہ رکھو اور کثرت سے محمد و آل پر درود و سلام (صلوات)بھیجو اور ان کےدشمنوں اور ظالموں سے بیزاری و برائت کا اظہار کرو، کیونکہ انبیاء علیہم السلام اپنےاوصیاء اور جانشینوں کو اس دن منانے کا حکم دیا تھا جس دن وہ اپنے بعد اپنی جانشین منصوب کیا کرتے تھے۔.

عید اوصیاء

حدیث-۲۰

عَنْ اَبِی عَبْدِاللّهِ علیه السلام قالَ: ...تَذْكُرُونَ اللّهَ عَزَّ ذِكْرُهُ فیهِ بِالصِّیامِ وَالْعِبادَةِ وَالذِّكْرِ لِمحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ، فَاِنَّ رَسُولَ اللّهِ صلي الله عليه وآله اَوْصی اَمیرَالْمُؤْمِنینَ اَنْ یَتَّخِذَ ذلِكَ الْیَوْمَ عیدا، وَ كَذلِكَ كانَتِ الاْنْبِیاءُ تَفْعَلُ، كانُوا یُوصُونَ أَوْصِیائَهُمْ بِذلِكَ فَیَتَّخِذُونَهُ عیدا. [وسائل الشیعه 7: 327، ح 1]

حضرت امام صادق علیہ السلام نے فرمایا: ...عید غدیر کے دن روزے کی حالت میں عبادت و ذکر الهی کے ذریعے خدا کو یاد کیاکرو اور محمد اور ان کی آل کو زیادہ یاد کیاکرو کیونکہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے امیر المؤمنین کو اس دن عید منانے کی وصیت و نصیحت کی ہے جیسےکہ انبیاء علیہم السلام بھی ایسا ہی کیا کرتے تھے اور وہ لوگ اپنے جانشینوں اور اوصیاءکو اس دن منانے کی سفارش کیاکرتےتھے۔